

الورقۃ الاولیٰ: علم الکلام

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

السوال 1: أسباب العلم للخلق ثلاثة الحواس السليمة والخبر الصادق والعقل بحكم الاستقراء

(الف) عبارت پر تشکیل (حرکات وسکنات) اور سلیس ترجمہ کریں۔ 10

(ب) علامہ تفتازانی نے مسئلہ مذکورہ کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ تفصیلی بحث مطلوب ہے۔ 10

(ج) بحکم الاستقراء سے ماتن کیا سمجھانا چاہتے ہیں؟ استقراء کا مقابل بھی بتائیں۔ 10

السوال 2:۔ وبكل حاسة منها توقف على ما وضعت هي له

(الف) عبارت کی تشکیل اور سلیس ترجمہ کرتے ہوئے مسئلہ کی وضاحت کریں۔ 10

(ب) شارح علیہ الرحمۃ نے اس مسئلہ پر کیا دلائل دیئے ہیں؟ 10

(ج) منہ میں گرم چیز ڈالنے سے ذائقے کے ساتھ گرمائش بھی معلوم ہوگئی، یہ دو الگ الگ حسوں کا کام ہے؟
پھر توقف على ما وضعت هي له کا حصر کیسے درست ہوا؟ 10

السوال 3:۔ (الف) حواس خمسہ ظاہرہ کون کون سے ہیں؟ 10

(ب) ہر حس کی تعریف لکھیں اور مثالوں سے وضاحت کریں۔ 20

السوال 4: العلم الثابت به يضاهي العلم الثابت بالضرورة

(الف) ترجمہ وتشریح لکھیں جس سے عبارت میں مذکور مسئلہ واضح ہو جائے۔ 10

(ب) ماتن علیہ الرحمہ کس کی کس کے ساتھ مضاہاۃ کر رہے ہیں۔ 10

(ج) علم ضروری کیا ہوتا ہے؟ تعریف ومثال لکھتے ہوئے اس کے مقابل کا بھی تذکرہ کریں۔ 10

السوال 5: حضرت ماتن وشارح رحمۃ اللہ علیہما کے حالات زندگی لکھیں، جن میں ہر دو کی تدریسی وتصنیفی خدمات
کا تذکرہ، درس نظامی کے نصاب تعلیم میں موجود تصنیفات کا تذکرہ وضاحت کے ساتھ کیا جائے 10



الورقة الثانية: علم الفرائض

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر۱:۔(الف) رسول اللہ ﷺ کا فرمان علم الفرائض کے حوالے سے متن کے ساتھ لکھیں۔ (۱۰)

(ب) کون سے چار حقوق میت کے ترکہ سے متعلق ہیں۔ (۱۲)

(ج) ثم المقرله بالنسب علی الغیر سے کیا مراد ہے نیز ترتیب میں اس کا کون سا نمبر ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر۲:۔ وأصحاب هذه السهام اثنا عشر نفرا

(الف) مذکورہ عبارت میں کون سے بارہ افراد کا بیان ہے۔ (۱۲)

(ب) مردوں میں سے دو اور عورتوں میں سے دو کے حصے بیان کریں۔ (۱۲)

(ج) درج ذیل عبارت کی وضاحت کریں۔ (۹)

وبنو الأعيان والعلات كلهم يسقطون بالابن وابن الابن وإن سفل وبالأب بالاتفاق وبالجد عند أبي حنيفة

سوال نمبر۳:۔(الف) لقوله عليه السلام ليس للنساء من الولاء إلا ما أعتقن أو أعتق من أعتقن أو كاتبن أو كاتب من كاتبن أو دبّرن أو دبر من دبرن أو جر ولاء معتقهن أو معتق معتقهن ولو ترك أبا المعتق وابنه

مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) مذکورہ حدیث کو کس مسئلہ کے لیے بطور دلیل کے پیش کیا گیا۔ (۱۳)

سوال نمبر۴:۔(الف) حجب کی اقسام کی تعریفات لکھیں۔ (۱۰)

(ب) نوعان کی وضاحت تحریر کریں۔ (۱۰)

(ج) عول کی وضاحت لکھیں نیز کون سے چار میں عول نہیں اور کون سے تین میں کبھی کبھی عول ہوتا ہے۔ (۱۳=۳+۴+۶)



الورقة الثالثة: الفقه واصوله

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوالات حل کریں۔

قسم اول....فقه

سوال نمبر ۱:۔ اعلم أن الطلب على ثلثة أوجه

(الف) طلب کی تینوں صورتوں کی تعریفات لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

وتجوز المنازعة فی الشفعة وإن لم یحصر الشفیع الثمن إلى مجلس القاضی فإذا قضى القاضی بالشفعة لزمه إحضار الثمن

(ب) ہدایۃ کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲:۔ ولا تکره الحیلة فی إسقاط الشفعة عند أبی یوسف وتکره عند محمد

(الف) دونوں کے مؤقف پر دلائل تحریر کریں۔ (۱۵)

تسلیم الأب والوصی الشفعة على الصغیر جائز عند أبی حنیفة وأبی یوسف قال محمد وزفر هو على شفعته إذا بلغ

(ب) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف کو دلائل سے قلمبند کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳:۔ لا تؤكل ذبیحة المجوسی والمرتد والوثنی

(الف) مذکورہ مسئلہ میں تینوں کی الگ الگ دلیلیں بیان کریں۔ (۱۵)

ویقبل فی المعاملات قول الفاسق ولا یقبل فی الدیانات إلا قول العدل

(ب) دونوں مسئلوں میں فرق واضح کریں۔ (۱۰)

قسم ثانی....اصول فقه

سوال نمبر ۴:۔ (الف) إلیه یصعد الکلم الطیب کے تحت جو شارح نے کلام کیا تحریر کریں۔ (۱۳)

(ب) اصول فقہ کی باعتبار اضافت اور باعتبار لقب کے تعریف کریں۔ (۱۲)

سوال نمبر ۵:۔ (الف) اصول فقہ کی تعریف کی قیودات بیان کریں۔ (۱۵)

(ب) وقد زاد ابن الحاجب على هذا، علامہ ابن حاجب نے کیا زائد کیا اور اس زیادتی سے کیا فرق پڑا۔ (۱۰)

سوال نمبر ۶:۔ اعلم أن المصادر قد تقع ظرفا نحو أتیك طلوع الشمس

(الف) مذکورہ عبارت کی یوں وضاحت کریں کہ شارح اس کو یہاں کس کی دلیل کے طور پر لائے؟ (۱۰)

اعلم أن عندنا وعند جمهور المعتزلة حسن بعض الأفعال وقبحها یدرک عقلا وبعضها لا بل یتوقف على خطاب الشارع

(ب) مذکورہ عبارت کی وضاحت تفصیلاً کریں۔ (۱۵)



الورقۃ الرابعۃ: اصول الحدیث واصول التحقیق

نوٹ: ہر دو حصوں سے دو، دو سوالات حل کریں

حصہ اول....اصول حدیث

سوال نمبر ۱:۔ الخبر إما أن يكون له طرق بلا حصر عدد معين أو مع حصر بما فوق الاثنين أو بهما أو بواحد

(الف) مذکورہ بالا عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، حدیث وخبر کی تعریفات شرح نخبۃ الفکر کے اعتبار سے تحریر کریں۔ (۱۵)

(ب) مذکورہ عبارت سے کون کون سی اقسام سامنے آتی ہیں تعداد، نام اور ان کی تعریفات تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲:۔ خبر الأحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غير معلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته

(الف) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں نیز صحیح لذاتہ کی تعریف میں عدل، ضبط، متصل، معلل اور شاذ تمام قیودات کی شرح نخبۃ الفکر کی روشنی میں وضاحتیں لکھیں۔ (۱۵)

(ب) حدیث مقبول کی انواع لکھیں ہر ایک کی تعریف تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳:۔ (الف) خبر متواتر کی تعریف، شرائط اقسام اور ان کی امثلہ لکھیں۔ (۱۵)

(ب) وجوہ الطعن عدالت اور ضبط کے اعتبار سے کون کون سے ہیں؟ شرح نخبۃ کی روشنی میں لکھیں۔ (۱۰)

حصہ دوم....اصول تحقیق

سوال نمبر ۴:۔ (الف) محقق کو جن خصوصیات سے آراستہ ہونا چاہیے تحریر کریں اور تین کی وضاحت لکھیں۔ (۱۵)

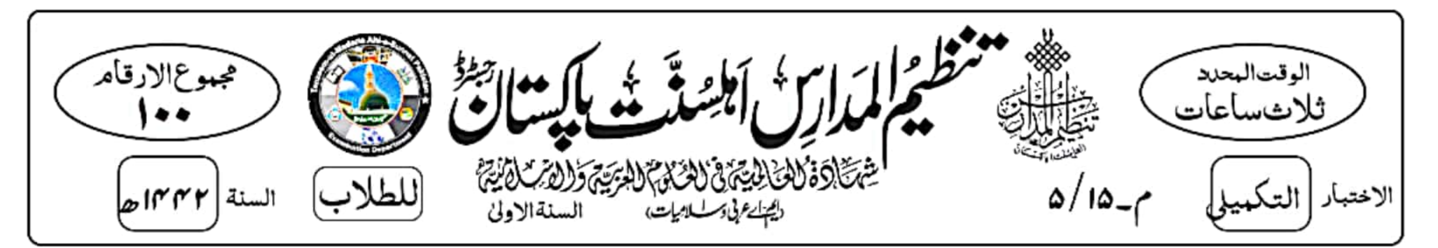
(ب) لائبریری میں موجود کتب کی اقسام تحریر کریں اور تین اقسام کی وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۵:۔ (الف) وہ کون سے مراحل ہیں جن کو عملی تحقیق میں مکمل کرنا ضروری ہیں؟ ایک مرحلہ کو وضاحت سے لکھیں۔ (۱۵)

(ب) تحقیقی خاکہ (Synopsis) کے عناصر لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۶:۔ (الف) مقالہ کے ارکان اور ان کی تفصیلاً وضاحت سے لکھیں۔ (۱۵)

(ب) اچھے موضوع کی شرائط لکھیں۔ (۱۰)



الورقة الخامسة: الحديث الشريف-۱

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر1:- عن علقمه والأسود أنهما دخلا على عبدالله فقال أصلى هؤلاء خلفكم فقالا نعم فقام بينهما وجعل أحدهما عن يمينه والأخر عن شماله ثم ركعنا فوضعنا أيدينا على ركبنا فضرب أيدينا فطبق ثم طبق بديه فجعلهما بين فخذيه فلما صلى قال هكذا فعل النبی ﷺ

(i) عبارت کی تشکیل کریں اور ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ii) ''تطبیق فی الرکوع'' سے کیا مراد ہے ائمہ اربعہ کا مؤقف بیان کریں۔ (۹+۵=۱۴)

سوال نمبر2:- عن عبدالله عمر رضی الله عنهما ان رجلا سأل النبی ﷺ عن صلوٰة الليل فقال مثنی مثنی فاذا خشيت الصبح فصل ركعة توترلك صلوٰتك

(i) ترجمہ کریں اور بتائیں نماز وتر سنت ہے یا واجب، ائمہ اربعہ احناف کا اختلاف بمعہ دلیل لکھیں۔ (۲۵=۱۲+۳+۱۰)

(ii) تعداد رکعاتِ وتر میں ائمہ اربعہ کا اختلاف لکھیں۔ ۸

سوال نمبر3:- عن أنس بن مالك رضی الله عنه قال كانوا قد أرادوا أن يضربوا بالناقوس وأن يرفعوا نارا لإعلام الصلوٰة حتى راٰى ذلك الرجل تلك الرؤيا فأمر بلالا أن يشفع الأذان ويوتر الإقامة

(i) ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ii) کلمات اذان واقامت کی تعداد میں اختلاف ائمہ بیان کریں۔ ۱۳

سوال نمبر4:- عن عباس بن سهل قال أبو حميد وأبو أسيد وسهل بن سعيد فذكروا صلوٰة رسول الله ﷺ فقال أبو حميد أنا أعلمكم بصلوٰة رسول الله ﷺ إن رسولَ الله ﷺ كان اذا قام رفع يديه ثم رفع يديه حين يكبر للركوع فإذا رفع رأسه من الركوع رفع يديه۔

(i) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نماز میں کتنے اور کون کون سے مقامات پر رفع یدین سنت ہے؟ دلیل سے واضح کریں۔ ۹

(ii) رفع یدین کے بارے میں احناف کا مذہب دلائل سے بیان کریں۔ ۱۲

(iii) ترکِ رفع یدین پر نظرِ طحاوی تحریر کریں۔ ۱۲



الورقة السادسة: الحديث الشريف-٢

نوٹ: أجب عن اثنين فقط من كل قسم

القسم الأول: الموطا للإمام مالك

السوال الاول:۔ عن سعد بن أبي وقاص أنه سئل عن الكلب المعلم إذا قتل الصيد فقال سعد كل وإن لم يبق إلا بضعة واحدة

(الف) شكل الحديث الشريف وترجمه إلى اللغة الأردية (١٥=٥+١٠)

(ب) اشرح العبارة المخطوطة في ضوء أقوال الفقهاء بالدليل (١٠)

السوال الثاني:۔ عن نافع أن صفية بنت أبي عبيد أخبرته أن حفصة أم المؤمنين أرسلت بعاصم بن عبد الله بن سعد إلى أختها فاطمة بنت عمر بن الخطاب ترضعه عشر رضعات ليدخل عليها وهو صغير يرضع ففعلت فكان يدخل عليها

(الف) ترجم الحديث بعد تشكيليه۔ (١٥=٥+١٠)

(ب) اكتب مدة الرضاعة ومقدارها مع الدلائل. (١٠)

السوال الثالث:۔ عن عبد الله بن عباس قال سمعت عمر بن الخطاب يقول الرجم في كتاب الله حق على من زنى من الرجال والنساء إذا أحصن إذا قامت البينة وكان الحبل أو الاعتراف

(الف) ترجم الأثر إلى اللغة الأردية. (١٠)

(ب) اكتب معنى الإحصان وشرائط الإحصان في ضوء أقوال الفقهاء (١٥)

(ج) هل يثبت الزنا بالحبل؟ بينه بالتفصيل

القسم الثاني: الموطا للإمام محمد

السوال الرابع:۔ اكتب ترجمة وجيزة للطرفين لا تنقص عن خمسة وعشرين سطرا (٢٥)

السوال الخامس:۔ عن عائشة رضى الله عنها أن رسول الله ﷺ كان يصلى العصر والشمس في حجرتها قبل أن تظهر

(الف) ترجم الحديث بعد تشكيله۔ (١٠=٥+٥)

(ب) بين وقت صلوة الظهر والعصر في ضوء أقوال الحنفية مع الدلائل۔ (١٥)

السوال السادس: عن جابر عبد الله أن رسول الله ﷺ نهى عن أكل لحوم الضحايا بعد ثلث

(الف) شكل الحديث وترجمه إلى الأردية۔ (١٠=٥+٥)

(ب) هل يجوز إمساك لحوم الأضاحي بعد ثلاثة أيام؟ إن قلت نعم فما جوابك عن هذا الحديث؟ (١٥)